سوال

(204) چار سنتیں دو دو کر کے پڑھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ظہر یا عصر کی چار سنت کو ایک سلام کے ساتھ ادا کرنا جائز ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((صلوة اللیل والنھار مثنی مثنی))

رات اور دن کی (نفل، سنت) نماز دو دو (رکعتیں) ہے۔ (سنن ابی داود: 1295 وسندہ حسن) اسے ابن خزیمہ (1210) ابن حبان (636) اور جمہور محدثین نے صحیح قرار دیا ہے۔ (دیکھئے میری کتاب نیل المقصود فی التعلیق علی سنن ابی داود ج1 ص371)

معرفة علوم الحدیث للحاکم (ص57 ح101) میں اس کی ایک مؤید روایت ہے جس کی سند حسن ہے۔ اس کے باوجود امام حاکم نے اسے "وہم" قرار دیا ہے۔!

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ "صلوة اللیل والنھار مثنی مثنی"

اور رات اور دن کی (نفل) نماز دو دو رکعتیں) ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی ج2 ص487 وسندہ ولاعایة فیہ)

اس سے معلوم ہوا کہ سنن ابی داود والی حدیث سابق: صحیح لغیرہ ہے۔ اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ چار سنتیں دو دو کر کے دو سلاموں کے ساتھ پڑھنی چاہیں۔

نافع تابعی سے روایت ہے کہ (سیدنا) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دن کو چار چار رکعتیں (سنت) پڑھتے تھے (مصنف ابن ابی شیبہ ج2 ص274 ح6634 وسندہ صحیح)

عبداللہ بن عمر العمری (صدوق حسن الحدیث عن نافع، ضعیف عن غیرہ) عن نافع کی سند سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رات کو دو دو رکعت اور دن کو چار رکعت (نوافل) پڑھتے تھے۔ پھر سلام پھیرتے تھے۔ (مصنف عبدالرزاق 2/501 ح4225 واسنادہ حسن)

اس روایت کی دوسری سند سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صحیح مغیرہ ہے۔ (دیکھئے مصنف عبدالرزاق ح4226) امام ابن المنذر النیسابوری نے اسے "ثابت عن ابن عمر" یعنی

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت قرار دیا ہے۔ (الاوسط 236/5)

تنبیہ: عبداللہ بن عمر العمری کی مصنف عبدالرزاق والی روایت الاوسط میں "اخبرنا عبیداللہ بن عمر عن نافع ابن عمر" الخ کی سند سے چھپی ہوئی ہے! اس اثر سے معلوم ہوا کہ ایک سلام سے چار سنتیں پڑھنا بھی جائز ہے۔

لیکن بہتر یہی ہے کہ مرفوع حدیث کی رو سے وتر کے علاوہ تمام سنتیں اور نوافل دو دو کرکے پڑھے جائیں۔

حسن بصری (تابعی) فرماتے ہیں: "صلوۃ النہار رکعتان رکعتان"

دن کی نماز دو دو رکعتیں ہے۔ (مسائل الامام احمد واسحاق بن راہویہ۔ روایہ اسحاق بن منصور الکوسج 205/1 فقرہ: 433 وسندہ صحیح الاشعث ہو ابن عبدالملک الحمرانی)

امام احمد بن حنبلؒ دن کی نفل نماز دو دو کرکے پڑھتے تھے۔ (ایضاً فقرہ: 405)

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ وما علینا الا البلاغ (الحدیث: ۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 424

محدث فتویٰ